سوال

(506) کیا مقام ابراہیم پر قدموں کا نشان صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مقام ابراہیم کا نشان، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کا نشان ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک مقام ابراہیم ثابت ہے اور جس جگہ پر شیشہ لگایا گیا ہے یہی مقام ابراہیم ہے لیکن اب قدموں کا نشان ظاہر نہیں ہے کیونکہ تاریخی اعتبار سے یہ بات معروف ہے کہ قدموں کا نشان عرصہ دراز سے مٹ گیا ہے اور اب اس جگہ کو صرف علامت کے طور پر باقی رکھا گیا ہے اور وثوق کے ساتھ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہی گڑھا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کی جگہ ہے۔ اس مناسبت سے میں یہاں ایک مسئلے کی طرف توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ عمرہ وحج کرنے والے بعض لوگ مقام ابراہیم پر کھڑے ہو کر ایسی دعا پڑھتے ہیں، جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے اور بسا اوقات وہ یہ دعا بہت بلند آواز سے پڑھتے ہیں جس سے مقام ابراہیم کے پیچھے طواف کی دو رکعتیں پڑھنے والوں کی نماز میں خلل پیدا ہوتا ہے، اور یہ بات یاد رہے کہ مقام ابراہیم پر پڑھنے کی کوئی خاص دعا نہیں ہے۔ سنت یہ ہے کہ یہاں صرف دو ہلکی پھلکی رکعتیں پڑھ لی جائیں اور سلام پھیرنے کے بعد فوراً اٹھ جانا چاہیے تاکہ یہاں طواف کی دو رکعتیں پڑھنے والے دوسرے لوگوں کے لیے جگہ خالی کر دی جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ441

محدث فتویٰ